© rasailojaraid.com

اصول ہیں' وہ ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ سید مودودیؒ کا اصل کارنامہ ہی یہ ہے کہ انھوں نے لکیر پیٹنے کے بجائے زمانے کے تقاضوں کے مطابق دین کو سمجھا اور سمجھایا۔ ان کے جوابات ان کے دور کے لحاظ سے ماڈرن ہوتے تھے اور روایت پسندوں کو پسند نہ آتے تھے۔ ان کا حقیقی سبق یہ نہیں ہے کہ ہم ان کی باتوں کو دہرائیں' بلکہ یہ ہے کہ درپیش مسائل میں قرآن وسنت سے رہنمائی حاصل کریں۔ میرے خیال میں تو ''رسائل ومسائل'' میں آج بھی یہی کوشش احسن طریقے سے کی جاتی ہے' اور دورِحاضر کے مسلمانوں کے لیے گرہ کشائی کا سبب بنتی ہے۔ دین نے جو وسعت دی ہے' وہ دین کا حصہ ہے اور اس سے فائدہ نہ اٹھانا' دین کا منشا نہیں بلکہ فائدہ اٹھانا دین کا منشا ہے۔ راہِ صواب کی تلاش اسی ذہن سے ہونا چاہیے۔

عبداللہ گوہر' کراچی

آج کل مغرب کی کتابی دنیا میں ہیری پوٹر کا غلغلہ ہے۔ ''پوٹرمیڈیا'' کی اصطلاح چل پڑی ہے۔ آپ کے قارئین کے لیے کچھ دل چسپ معلومات: ہیری پوٹر' ۳۷ سالہ برطانوی مصنفہ جے کے رولنگ کا تخلیق کردہ کردار ہے جو پہلے ناول میں ۱۱ سال کا تھا' اب پانچویں میں ۱۵ سال کا ہو چکا ہے۔ مصنفہ کے وعدے کے مطابق کل سات لکھنا ہیں' یعنی ابھی دو اور آئیں گے۔ چار ناول ۱۹ کروڑ ۲۰ لاکھ کی تعداد میں ۵۵ زبانوں میں شائع ہو کر ۲۰۰ ممالک میں فروخت ہوئے۔ پانچواں' پبلشر نے ۸۵ لاکھ شائع کیا ہے جو ۲۰ جون سے فروخت ہو رہا ہے۔ لاہور تک میں ۱۰ ہزار کا جعلی ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ ۷۰۰ سے زائد صفحات کا ناول ہے۔ اشاعت کے دوران حفاظت مسئلہ رہا کہ کوئی جعلی شائع نہ کر دے۔ ایک ٹرک سے ۷ ہزار ایک سو ۸۰ چوری ہوئے۔ ایک اخبار نے کچھ حصہ شائع کیا تو اس پر ۱۰۰ ملین ڈالر کا مقدمہ مصنفہ اور پبلشر نے کیا ہے۔ ایک پریس کے ملازم کو کچھ صفحے فروخت کرنے کی کوشش کے الزام میں سزا دی گئی۔

پہلے تین ناولوں پر فلمیں بن چکی ہیں اور پوٹر کے لباس' مشاغل اور عادات واطوار کی خوب نقلیں ہو رہی ہیں۔ مصنفہ کو کبھی یہ فکر ہوتی تھی کہ فریج میں کھانے کے لیے کچھ ہے یا نہیں' یا اب وہ ملکہ الزبتھ سے زیادہ مال دار ہے' ۵۰۰ ملین ڈالر کی مالک ہے۔ اسکاٹ لینڈ میں رہتی ہے۔ ناول میں کیا ہے؟ سبب قبولیت کیا ہے؟ مجھے کچھ اندازہ نہیں کہ میں نے ہاتھ میں لیا' وزن کیا' پھر پڑھنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ گمان ہوتا ہے کہ کچھ طلسم ہوش ربا قسم کی چیز ہے جس نے مغرب کو دیوانہ بنا دیا ہے۔ اُس دنیا کا اندازہ کروانے کے لیے یہ کچھ باتیں آپ کو لکھنا مناسب محسوس ہوا۔ اور اس لیے بھی کہ ہم اپنی دعوتی کتب کے ساتھ کیا کرتے ہیں' اس طرف بھی توجہ ہو۔

☆ ''تدوین قرآن'' (جولائی ۲۰۰۳ء) میں جنگ یرموک (ص ۴۶) کے بجائے جنگ یمامہ پڑھا جائے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com